یومیہ اذکار

مرتب

محمد نعمت اللہ عسکری ندوی

(استاذ جامعہ اسلامیہ بھٹکل)

ناشر

مکتبۃ الھدی

مخدومیہ جمعہ مسجد، مخدوم کالونی، بھٹکل

بار دوم : رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

قیمت :

نام مرتب : محمد نعمت اللہ عسکری ندوی۔ بھٹکل

ملنے کے پتے

۱۔ جامعہ اسلامیہ بھٹکل، کرناٹک

۲۔ مولانا ابوالحسن ندوی اسلامک اکیڈمی بھٹکل کرناٹک

۳۔ بیت عمر فاروق، بندر روڈ ففتھ کراس، بھٹکل، کرناٹک

ناشر

مکتبۃ الھدی

مخدومیہ جمعہ مسجد، مخدوم کالونی، بھٹکل

فہرست کتاب

مقدمہ (حضرت مولانا سید محمد رابع صاحب)	۳
عرض مرتب	۴
اسماء حسنیٰ	۵
منزل	۷
صبح کی دعائیں	۳۸
شام کی دعائیں	۴۹
رات کو پڑھنے کی دعائیں	۵۴
سوکر اٹھنے کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۶۶
نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۶۹
عیادت کی دعائیں	۸۳
مخصوص موقعوں پر پڑھی جانے والی دعائیں	۸۶
جادو کے توڑ کے لیے آیات واحادیث	۹۷
آیات شفاء	۱۰۶
آیات حفاظت	۱۰۸
صبح وشام پابندی کے ساتھ پڑھی جانے والی سورتیں	۱۱۰

Mohammad Rabey Hasani
P.O.Box 119, Lucknow (India)

محمد الرابع الحسني
ص.ب. (۱۱۹) لکنؤ (الهند)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ مجموعہ آیات واحادیث ایک مختصر رسالہ میں جمعی سازمیں مولوی محمد فرقان اللہ عسکری ندوی نے مرتب کرکے شائع کیا ہے۔ ایک اچھی پیشکش ہے۔ اس کو ہر نمازی اپنے ساتھ رکھ سکتا ہے اور اس کے مختلف اوقات میں پڑھا جا سکتا ہے۔

اس کو مرتب موصوف نے ان آیات واحادیث سے مرتب کیا ہے جن میں اخلاص اور صحیح نیت کی تاکید آئی ہے۔ یہ مقصد بڑا اہم ہے اور علماء کو چاہئے کہ ان کے مختلف اوقات میں پڑھنے والوں تک پہنچائیں۔ تب ہی اس کا صحیح فائدہ حاصل ہوگا۔

کیونکہ دنیا میں شر و فساد کی جو شکلیں موجود ہیں ان کا سبب یہی ہے کہ لوگوں کے کام خلوص سے خالی ہیں اور اس کے لئے آخر میں (حدیث) کی جانی ہوئی روایات سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

مرتب مکرم مولوی محمد فرقان اللہ عسکری ندوی کو اللہ تعالیٰ ان کی اس پیشکش پر بہت بڑا اجر و ثواب عطا فرمائے۔ آمین۔

لکھنؤ

۱۵/۹/۲۰۰۳ء

محمد رابع حسنی ندوی
ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ

عرض مرتب

خدائے وحدہ لاشریک لہ کا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے کہ اس کی ذات بے ہمتا نے مجھے یہ کتابچہ ترتیب دینے کی توفیق عطا فرمائی

یہ کتاب روزانہ پڑھی جانے والی آیات (منزل) اور حدیث سے ثابت شدہ دعاؤں پر مشتمل ہے جو بہت ہی مفید اور موثر ہیں، اخیر میں آیات حفاظت اور آیات شفاء کو بھی شامل کیا گیا ہے جو ان کو روزانہ پڑھے گا انشاء اللہ تمام شرور وفتن اور جنات وشیاطین کے اثرات سے اس کی حفاظت ہوگی اور اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے گا، میں حضرت مولانا سید محمد رابع صاحب حسنی ندوی دامت برکاتہم کا بہت ہی مشکور وممنون ہوں کہ حضرت والا نے میری اس مختصری کوشش پر مقدمہ تحریر فرمایا اور میری ہمت افزائی فرمائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتابچہ کے نفع کو عام فرمائے اور مرتب اور اس کے معاونین کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ والسلام

نعمت اللہ عسکری ندوی
بندرووٹھسہ کراس بھٹکل، کرناٹک
موبائیل: 09343410276

اسماء حسنی

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا (جامع ترمذی ۳۵۰۷)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ
الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ
الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ

اَلْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ
الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ
الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ
الْمُحْصِيُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيُ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ
الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ
الْوَالِيُ الْمُتَعَالِيُ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُفُ
مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ
الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيُ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ
النُّوْرُ الْهَادِيُ الْبَدِيْعُ الْبَاقِيُ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ
الصَّبُوْرُ.

یومیہ پڑھے جانے والے اذکار

منزل

(حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آیا اور اس نے عرض کیا کہ حضور! میرے بیٹے کو جن کا اثر ہوا ہے، آپ نے اس کو بلوایا اور اپنے سامنے بٹھا کر ان آیتوں کو پڑھ کر دم کر دیا، تو وہ اچھا ہو گیا (ابن السنی ۲۳۷ و ۲۳۶)

۱. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ آمين

۲. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ
الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۝ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ. ۱/البقرة آیت ۱تا۵

۳. وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ. ۲/۱۶۳، البقرة

۴. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ، لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ، قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ، فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا، وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ، وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ

٢٥٧/٣، البقرة

٥. لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ، وَاِنْ تُبْدُوْا

مَافِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْتُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ، فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ، كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ، لَانُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍمِّنْ رُّسُلِهٖ، وَقَالُوْا سَمِعْنَاوَاَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَاوَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ٥ لَايُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا، لَهَامَاكَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَااكْتَسَبَتْ، رَبَّنَالَاتُؤَاخِذْنَااِنْ نَّسِيْنَااَوْاَخْطَاْنَا، رَبَّنَاوَلَاتَحْمِلْ عَلَيْنَااِصْرًا كَمَاحَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَاوَلَاتُحَمِّلْنَامَالَاطَاقَةَ لَنَابِهٖ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْلَنَا، وَارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلَانَافَانْصُرْنَاعَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ. ٢٨٦/٣، البقرة

٦. شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

٣/١٨، آل عمران

٧. قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

٣/٢٦، ٢٧، آل عمران

٨. اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ، يُغْشِى الَّيْلَ

وَالنَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا، وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ ا بِاَمْرِهٖ، اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ہ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً، اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ہ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا، اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۵۶/۸، الاعراف

۹. قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ، اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ہ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا. ۱۱۱/۱۵، بنواسرائیل

۱۰. اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ، فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ، اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ. ۱۸/۱۱۵، المؤمنون

۱۱. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ا الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ
وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا
اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ. ۳۷/۱۱، الصافات

۱۲. يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا،
لَاتَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ،
وَنُحَاسٌ فَلَاتَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ. ۲۷/۲۹، الرحمن

۱۳. لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. ۲۳/۲۸، الحشر

۱۴. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ

اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا. ٣٩/٣، الجن

١٥. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ. ٣٠/الكافرون

١٦. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ۳۰/الاخلاص

۱۷. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۳۰/الفلق

۱۸. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۳۰/الناس

نوٹ : جو شخص ان آیات کو صبح وشام پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ کی ذات سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ جنات وشیاطین کے اثرات سے محفوظ رکھے گا، پڑھتے وقت صرف اللہ پر بھروسہ ہونا چاہیے۔

١ .اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِلَاٰیَاتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ہ اَلَّذِیْنَ
یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ
وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا، سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِہ رَبَّنَا اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ،
وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍہ رَبَّنَا
اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ
فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِہ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ
وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ، اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
ہ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۖ
فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي
سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا
مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ
قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لَٰكِنِ
الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِندَ اللَّهِ
خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ
لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

أَجْرَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ، إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (آل عمران کا آخری رکوع) (بخاری)

نبی کریم ﷺ جب سو کر اٹھتے تو وضو کے بعد اس رکوع کو پابندی سے پڑھا کرتے تھے (بخاری ۱۸۳ الوضو)۔

۲. فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ
تُصْبِحُونَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَيُحْيِي
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا، وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ.
۳۰/۱۷، ۱۹، الروم (حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو صبح کو یہ آیتیں پڑھے

گا اس دن کی تمام کوتاہیوں کا کفارہ ہوگا، اور جو شام کو پڑھے گا اس کے رات کی تمام کوتاہیوں کے لیے کافی ہوگی۔ (ابوداؤد باب الادب ۵۰۷۶)

۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ، غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (ان آیتوں کو پڑھنے کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے) ترمذی

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت ان آیتوں کو پڑھے گا شام تک تمام مصیبتوں سے محفوظ رہے گا اور شام کے وقت پڑھنے سے صبح تک تمام مصیبتوں سے محفوظ رہے گا (ترمذی باب فضائل القرآن ۲۸۷۹)

۴. پہلے تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے، پھر یہ آیتیں پڑھے ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ.

۵. ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی، یُسَبِّحُ لَہُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (تین مرتبہ) ترمذی (الحشر ۲۲ تا ۲۴)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ان آیات کو (تین مرتبہ)

صبح کو پڑھے گا خدائے تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ستر ہزار فرشتوں کو شام تک کے لیے مقرر فرماتا ہے، اگر وہ صبح میں پڑھ کر مر گیا تو وہ شہادت کی موت مرا، اگر کوئی شام کو پڑھا اور اس کی موت ہو گئی تو بھی وہ شہادت کی موت مرا (ترمذی باب فضائل القرآن حدیث ۲۹۲۲)

۲. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ، فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (ایک مرتبہ صبح شام) بخاری

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اس دعا (سید الاستغفار) کو شام کے وقت یقین کے ساتھ پڑھا اور اسی شام مر گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہوگا، اور جو شخص صبح کے وقت خدا پر یقین رکھتے ہوئے پڑھا اور شام ہونے سے پہلے ہی انتقال کر گیا تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔ (بخاری شریف کتاب الدعوات حدیث ۶۳۰۶)

۷. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (ایک مرتبہ صبح، ایک مرتبہ شام) ابن السنی

حضرت ابوالدرداء سے کسی نے کہا کہ آپ کا گھر جل گیا ہے، انہوں نے فرمایا: میرا گھر جل نہیں سکتا، اس لیے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو صبح کے وقت پڑھے گا شام تک اس پر کوئی مصیبت نہیں آئے گی اور جو شام کو پڑھے گا صبح تک اس پر کوئی مصیبت نہیں آئے گی، لہٰذا میں صبح شام اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھتا ہوں، آگ ان کے گھر کے پاس آکر رک گئی، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ ہم صبح شام اس دعا کا ورد رکھیں (ابن السنی ص ۳۱ حدیث ۵۶)

۸. اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ وَالْمَلَائِکَۃُ یَشْھَدُوْنَ اَنَّکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ اَنْفُسِنَا وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ نَقْتَرِفَ سُوْءًا عَلٰی اَنْفُسِنَا اَوْ نَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ . (ایک مرتبہ) ترمذی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی نے دریافت کیا کہ ہمیں کوئی ایسا کلمہ بتایئے جس کو ہم صبح شام پڑھا کریں تو آپ ﷺ نے یہ دعا ان کو سکھائی اور فرمایا کہ اس کو صبح شام پڑھا کرو (ابوداؤد الادب حدیث ۵۰۸۳)

۹. بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی

اَلْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(سنن ابی داؤد و ترمذی)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو تین مرتبہ صبح پڑھے گا شام تک ناگہانی آفتوں سے بچا رہے گا، کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہونچا سکتی اور جو شام کو پڑھے گا صبح تک وہ کسی حادثہ کا شکار نہیں ہوگا (ابوداؤد الادب ۵۰۸۸) جو شخص صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی (ترمذی ۳۴۷۴ زاد المعاد بحوالہ مسند احمد ج ۱ ص ۳۰۱)

۱۰. اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ (تین مرتبہ صبح شام) ابوداود

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے اور والد نے حضور ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا ہے، لہٰذا میں حضور ﷺ کی سنت پر عمل کرنا چاہتا ہوں، اللہ کی ذات سے امید ہے کہ اس دعا کو یقین کے ساتھ پڑھنے والا امن وسلامتی سے ہوگا، اور ہر بلا سے خدا اس کی حفاظت کرے گا (ابوداؤد الادب حدیث ۵۰۹۰)

۱۱۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآاِلٰہَ ھُوَ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (سات مرتبہ) ابوداود

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح وشام اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں میں اس کی کفایت کرے گا، خواہ صدق دل سے پڑھا ہو یا کسی اور نیت سے (ابوداؤد باب الادب حدیث ۵۰۸۱)

۱۲. رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

(تین مرتبہ) ابوداؤد و ترمذی

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام اس کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے ضرور بالضرور راضی ہوں گے (ترمذی الدعوات ۳۳۸۹)

۱۳. يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ وَأَصْلِحْ

لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ وَلَاتَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

(ایک مرتبہ) ابن سنی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ وہ صبح وشام یہ دعا پڑھا کرے۔ (ابن السنی ص ۲۸ حدیث ۴۸)

جنات کی شرارت سے بچنے کے لیے:

۱۴۔ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ، وَبِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَایُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَافَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَایَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَشَرِّ مَایَعْرُجُ فِیْهَا، وَشَرِّ مَاذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَشَرِّ مَایَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ

اَلْاَطَارِقَایَطْرُقُ بِخَیْرٍیَارَحْمٰنُ (ایک مرتبہ) مؤطا
ایک مرتبہ حضور ﷺ کا کسی سفر میں ایک عفریت جن نے
پیچھا کیا کہ آپ کو آگ کے شعلوں کے ذریعہ جلا دے،
جبرئیل بھی ساتھ تھے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات سکھاتا
ہوں اس کو پڑھ لو، حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جیسے ہی میں
نے ان کلمات کو پڑھا آگ قریب آکر بجھ گئی اور وہ جن
منہ کے بل گر گیا، لہٰذا جو شخص اس دعا کو پابندی کے
ساتھ پڑھے گا انشاء اللہ جن وانس کی تکلیفوں سے محفوظ
رہے گا (الموطا ۲۹ ۱۷)

۱۵. لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ،
لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ لَهُ
الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَلَاحَوْلَ

وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ترمذی) ایک مرتبہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس دعا کو اپنے حالت مرض میں کہے گا اور مر جائے گا تو جہنم کی آگ اس کو نہیں چھوئے گی، مزید یہ بھی ملتا ہے کہ اس کے پڑھنے سے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے (ترمذی) ۳۴۳۰ الدعوات

۱۶. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(تین مرتبہ) مسلم و طبرانی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہنے لگا: یا رسول اللہ! کل رات بچھو نے مجھے ڈنک مارا ہے، میں کیا کروں، فرمایا: اگر شام کو اس دعا کو پڑھتے تو کوئی چیز تم کو نقصان

نہیں پہونچاتی، اس کے پڑھنے سے ہر موذی جانور سے حفاظت ہوتی ہے، اگر ڈس بھی لے تو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ (مسلم شریف حدیث ۶۸۸۰ الذکر والدعاء)

۱۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَأَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ، وَأَعُوْذُبِکَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔ (ایک مرتبہ، ابن ماجہ) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ وہ دعائیں

ہیں جن کو حضور ﷺ ہر روز صبح وشام پابندی کے ساتھ پڑھتے تھے۔(ابن ماجہ حدیث ۳۸۷۱ باب الدعاء)

۱۸۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهُ لَا شَـرِيْکَ لَـهُ، لَـهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

(ایک سو مرتبہ صبح وشام) بخاری ومسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس کو دن میں سو مرتبہ پڑھے گا اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے، اس کے نامہ اعمال میں سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ معاف کیے جائیں گے، اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا، اس سے بڑھ کر عمل کرنے والا کوئی نہیں ہوگا، بجز اس شخص کے جو اس سے زیادہ کرے۔(بخاری کتاب الدعوات ۶۴۰۳، مسلم شریف باب الذکر والدعاء ۶۸۴۲)

۱۹. اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ (ایک مرتبہ) موطا مالک

حضرت کعب بن احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ کلمات میں نہ پڑھتا تو یہود مجھے گدھا بنا دیتے (موطا بحوالہ مشکوۃ حدیث ۲۴۷۹)

۲۰. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِیْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِیْ (سات مرتبہ) حضرت عمرو بن جندب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے

اور ابوبکر سے اور حضرت عمر سے بار بار سنا ہے جس نے صبح وشام یہ دعا سات مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر وہ چیز عطا فرمائے گا جس کا وہ سوال کرے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلمات موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمایا تھا، وہ ان کلمات کے ذریعہ دعا کرتے تھے (طبرانی ج ۱۰/ص ۱۲۱)

۲۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح شام اس کو پڑھتا رہے گا، قیامت کے دن اس سے بہتر کوئی نہیں ہوگا اور اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں (مسلم

حدیث ۶۸۴۳ الذکر)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمے زبان پر ہلکے، اور میزان عمل میں بھاری، رحمان کو بہت محبوب۔

(مسلم ۶۸۴۶ الذکر)

نوٹ: یہ دعائیں حضور اکرم ﷺ صحابہ کو سکھاتے تھے، ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کو ان دعاؤں کو سکھانے اور یاد کرانے کی کوشش کریں تاکہ ہمارے بچے حضور ﷺ سے منقول ان دعاؤں کا ورد رکھیں۔

صبح کی دعائیں

۱۔ أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (ایک مرتبہ) احمد ج ۳ ص ۴۰۷

۲۔ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ۔

(سنن ابی داؤد ص ۸۴۰ ۵)

۳۔ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَاسَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَآخِرَهُ فَلَاحًا يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ایک مرتبہ)

ابن السنی ۳۸/ص ۲۴

۴. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (ترمذی شریف حدیث ۳۳۹۱)

یہ دعائیں حضور ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سکھاتے تھے۔

۵. اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ

أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ. (ایک مرتبہ) مسلم ۶۹۰۸ وابوداؤد ۵۰۸۴

یہ وہ دعائیں ہیں جن کو حضور ﷺ پابندی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے، اس سے ان کلمات کی اہمیت وفضیلت واضح ہے۔

۶. اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ، أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ، أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ عَذَابِهِ

وَشَرِّ عِبَادِهٖ.

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے، لہٰذا ہم بھی ضرور پڑھیں۔(ابن السنی حدیث ۴۹ ص ۲۹)

۷. بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَأَھْلِیْ وَمَالِیْ (تین مرتبہ)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں آکر شکایت کی کہ مشکلات درپیش ہیں تو اللہ کے رسول ﷺ نے اس سے یہ دعا پڑھنے کو کہا اور فرمایا: آپ کا کچھ نقصان نہ ہوگا، تو انہوں نے اس دعا کا معمول رکھا تو تمام مشکلات چھٹ گئیں۔(ابن السنی ص ۲۹ حدیث ۴۹)

۸. اَللّٰھُمَّ مَا أَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ

خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ (ایک مرتبہ)

عبداللہ بن غنام فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس دعا کو صبح کے وقت پڑھا اس نے اس دن کا شکر ادا کیا، اور جس نے شام کے وقت پڑھا اس نے اس رات کا شکر ادا کیا (ابو داؤد حدیث ۵۰۷۳ الادب)

۹. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ. (چار مرتبہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: جو اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے گا خدا اس کا ایک چوتھائی آزاد کرے گا اور جو دو مرتبہ پڑھے گا خدا اس کا نصف حصہ آزاد کرے گا اور جو تین مرتبہ پڑھے گا خدا اس کا تین حصہ آزاد کرے گا، جو چار مرتبہ پڑھے گا اس کا کل حصہ آزاد کرے گا (ابوداود ۵۰۹۲)

۱۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَةٍ وَعَافِیَةٍ وَسِتْرٍ، فَاَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَعَافِیَتَکَ وَسِتْرَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ. (تین مرتبہ)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو صبح و شام تین تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اپنی ذمہ داری سے اس پر اتمام نعمت کرے گا۔ (ابن السنی حدیث ۵۴ ص ۳۰)

۱۱۔ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ، أَعُوْذُ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ (تین مرتبہ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو صبح کو یہ دعا پڑھتا ہے تو شام تک اللہ اس کی ہر شیطان و کاہن و ساحر سے حفاظت کرتا ہے، اسی طرح جو شام کو پڑھتا ہے صبح تک ان تمام سے حفاظت ہوتی ہے (ابن السنی حدیث ۶۶ ص ۳۵)

۱۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّيْ، وَلَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (تین مرتبہ)

عمرو بن معدیکرب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مسلمان نہیں ہے جب تک صبح ہونے کے بعد یہ دعا نہ پڑھے، جب بندہ یا بندی یہ دعا پڑھ لیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ شام تک ان کے گناہ معاف کرتے ہیں، اور جو شام کو پڑھ لیتا ہے صبح تک کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں (ابن السنی حدیث ۵۹ ص ۳۳)

۱۳. مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَاَشْھَدُاَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (تین مرتبہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کو یہ کلمات کہے اس دن کا خیر نصیب ہوگا، اور اس دن کے شر سے محفوظ رہے گا، اور جو رات کو کہے تو اس رات کا خیر نصیب ہوگا اور اللہ اس کو

اس رات کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

(ابن السنی حدیث ۵۲ ص ۳۰)

۱۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الشَّرِّ (ایک مرتبہ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح وشام اس دعا کو پڑھا کرتے تھے (ابن السنی حدیث ۳۹ ص ۲۴)

۱۵۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَصْبَحْتُ وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ لَاشَرِیْکَ لَہٗ (تین مرتبہ)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح کو جو شخص یہ تین مرتبہ دعا پڑھے تو شام تک کے تمام گناہوں کا کفارہ ہوگی، اور

شام کو جو پڑھے صبح تک کے لیے یہ دعا کفارہ ہوگی (ابن السنی حدیث ۶۵ ص ۳۵)

۱۶۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

(تین مرتبہ)

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ صبح کے وقت فجر کی نماز پڑھنے کے لیے میرے پاس سے نکلے، اس وقت میں مصلی پر تھی، جب آپ چاشت پڑھ کر مسجد سے نکلے تب بھی میں مصلی پر ہی تھی، یہ دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا: تو ابھی تک اسی حال پر ہو جس حال میں میں تمہیں چھوڑ گیا تھا، میں نے کہا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: تمہارے پاس سے جانے

کے بعد میں نے چار کلمات کہے اتنی دیر تک تم نے جو
پڑھا ہے اگر ان کلمات کے ساتھ موازنہ کیا جائے تو وہ
وزن میں بھاری ہو جائیں گے، پھر آپ نے اوپر والے
کلمات پڑھ کر سنائے لہٰذا ہم بھی ان کلمات کو یاد کر کے
پابندی کے ساتھ پڑھا کریں اور اپنے بچوں کو بھی
یاد کرائیں (مسلم شریف حدیث ۶۹۱۳)

شام کی دعائیں

۱۔ أَمْسَيْنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَىٰ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَىٰ دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَىٰ مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (ایک مرتبہ) احمد ج ۳ حدیث ۱۵۳۰۷

۲۔ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ

الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

(ایک مرتبہ) مسلم ۲۹۰۸ باب الذکر والدعاء

۳. اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

(ابوداؤد حدیث ۵۰۶۸ باب الأدب)

۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. (چار مرتبہ) ابوداود ۵۰۶۹ الادب

۵. اَللّٰهُمَّ مَا أَمْسٰى بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ،

فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (ایک مرتبہ)

(ابوداؤد حدیث ۵۰۷۳ الادب)

۶. اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ حَيَاتُنَا وَبِكَ مَوْتُنَا وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ، أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ، أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ. (ابن السنی حدیث ۴۹ ص ۲۹)

۷. أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهَا نَجَاحًا وَآخِرَهَا فَلَاحًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (ایک مرتبہ)

ابن السنی ۳۸/ص ۲۴

۸. أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا، وَهُدَاهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (سنن ابی داؤد ص ۵۰۸۴)

۹. أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ، أَعُوْذُ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ (تین مرتبہ)

ابن السنی حدیث ۶۶ ص ۳۵

۱۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّيْ، لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (تین مرتبہ، ابن السنی حدیث ۵۸ ص ۳۲)

۱۱. مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَأَشْهَدُأَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (تین مرتبہ،ابن السنی حدیث ۵۲ ص ۳۰)

۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ (ایک مرتبہ) (ابن السنی حدیث ۳۹ ص ۲۴)

۱۳. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَاشَرِيْکَ لَکَ وَأَمْسَيْتُ وَأَمْسَى الْمُلْکُ لِلّٰهِ لَاشَرِيْکَ لَهٗ (تین مرتبہ،ابن السنی حدیث ۶۵ ص ۳۵)

۱۴. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَمْسَيْتُ مِنْکَ فِیْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسَتْرٍ، فَأَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَعَافِيَتَکَ وَسَتْرَکَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. (تین مرتبہ) (ابن السنی حدیث ۵۳ ص ۳۰)

رات کو پڑھنے کی دعائیں

۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(تین مرتبہ) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس دعا کو جو رات کو پڑھے گا کوئی چیز اس کو نقصان نہیں پہونچائے گی (ترمذی حدیث ۳۳۸۸ الدعوات)

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَآوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ (تین مرتبہ)

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: حضور ﷺ جب سونے کے لیے بستر پر جاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے

(مسلم شریف حدیث ۶۸۹۴ الذکر والدعاء)

۳. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ (ایک مرتبہ)

حضرت ابوھریرہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم میں سے کوئی لیٹنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھیں (ابن ماجہ ۳۸۷۳)

۴. اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(تین مرتبہ) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے رسول ﷺ سونے کا ارادہ کرتے تو ہاتھ کو کمر کے نیچے رکھ کر یہ دعا پڑھتے (ترمذی حدیث ۳۳۹۸ الدعوات)

۵. أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (تین مرتبہ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی سونے کے لیے بستر پر جائے تو تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے، اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف کرے گا اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں (ترمذی حدیث ۳۳۹۷ الدعوات)

۶. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ، اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ، وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ.

(ایک مرتبہ)

حضرت علی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے (سنن ابی داؤد ۵۰۵۲)

۷۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى (تین مرتبہ) ابوالازہر انماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے (سنن ابوداؤد ۵۰۵۷ الادب)

۸. اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ۔ (ایک مرتبہ)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے صبح وشام کے علاوہ لیٹے وقت بھی اس دعا کو پڑھنے کا حکم فرمایا (ابوداؤد ۲ ۷ ۶ ۵ ۰ الادب)

۹. اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا (ایک مرتبہ)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ آرام فرماتے تو یہ دعا پڑھ کر آرام فرماتے اور جب بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

۱۰. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (بخاری ۶۳۲۵ کتاب الدعوات)

۱۱۔ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلَهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ (ایک مرتبہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سونے کے لیے اپنے بستر کے پاس آئے تو پہلے بستر کو تین مرتبہ جھاڑے اور یہ دعا پڑھے (بخاری ۷۳۹۳ کتاب التوحید)

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً

اِلَیْکَ، لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔ (ایک مرتبہ)

حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم لیٹنے کا ارادہ کرو تو پہلے جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہو اسی طرح وضو کرو پھر دائیں کروٹ سو کر یہ دعا پڑھو، مزید فرمایا کہ ان کلمات کو پڑھ کر اگر تمہاری موت ہوئی تو تمہاری موت فطرت یعنی اسلام پر ہوئی (بخاری ۶۳۱۱ کتاب الدعوات) اگر تم نے رات کو پورا کر کے صبح کی تو تمہاری بہترین صبح ہوگی (ترمذی ۳۳۹۴ کتاب الدعوات)

۱۲. آیۃ الکرسی :۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص آیۃ الکرسی کو بستر پر سوتے وقت پڑھتا ہے تو اللہ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے جو اس شخص کے ساتھ رہتا ہے، شیطان اس کے قریب نہیں آتا یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔ (بخاری حدیث ۵۰۱۰)

۱۳۔ سورہ بقرہ کی آخری آیتیں آمن الرسول تا ختم سورہ: آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ، وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا، لَهَا

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ، وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ، أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ان آیتوں کو رات میں سوتے وقت پڑھے گا اس کے پڑھنے سے رات بھر شیطان کے شر اور ہر برائی سے وہ محفوظ رہے گا (بخاری حدیث ۵۰۰۹، فضائل القرآن)

۱۴۔ سورہ دخان یعنی حم والکتاب المبین پارہ نمبر ۲۵:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جوکوئی سورہ دخان رات میں ایک مرتبہ پڑھتا ہے ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے حق میں دعا اور استغفار کرتے رہتے ہیں (ترمذی حدیث ۲۸۸۸ فضائل القرآن)

سوتے وقت وضو کرنے کا معمول رکھیں پھر تین قل (قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس) تین تین مرتبہ پڑھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بستر پر لیٹنے کے لیے آتے تو ان تینوں قل کو پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے دونوں ہاتھوں کو بدن کے تمام حصوں پر تین دفعہ پھیرتے، یہ آپ ﷺ

کا معمول تھا، ہم بھی اس طرح کرنے والے بن جائیں (بخاری حدیث ۵۰۱۷، فضائل القرآن)

۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر ضرور پڑھا کریں: حضرت فاطمہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ان اذکار کو رات میں سوتے وقت پڑھنے کا حکم فرمایا ہے (بخاری حدیث ۳۷۰۵، فضائل أصحاب النبی)

۱۵۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ لِيْ جَاراً مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعاً أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ وَأَنْ

يَبْغِي ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (تین مرتبہ)

حضرت خالد بن ولید نے نبی کریم ﷺ کے پاس آکر بیماری کی شکایت کی تو آپ نے ان سے رات میں سوتے وقت یہ دعا پڑھنے کا حکم فرمایا (ترمذی حدیث ۳۵۲۳ کتاب الدعوات)

حضرت زید بن ثابت نے اپنی بے چینی کی شکایت رسول ﷺ سے کی تو آپ نے اس دعا کو پڑھنے کی ترغیب دی، تو وہ پڑھنے لگے تو ان کی بے خوابی اور بے قراری دور ہو گئی، اللہ کی ذات سے امید ہے کہ ان دعاؤں کو پڑھ کر سونے سے خدائے تعالیٰ ہر طرح کی پریشانی دور کرے گا (ترمذی حدیث ۳۵۷۳ کتاب الدعوات)

سو کر اٹھنے کے بعد پڑھنے کی دعائیں

۱۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَـهٗ، لَـهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو رات کو جاگ جائے اور دعا کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھ کر دعا مانگے تو اللہ اس کی دعا قبول فرمائیں گے اور جو وضو کر کے نماز پڑھے تو وہ نماز بھی قبول ہوگی (بخاری شریف حدیث ۱۱۵۴، کتاب التہجد)

٢۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ
أَسْتَغْفِرُكَ بِذَنْبِيْ وَأَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ ،
اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں
کہ جب رسول اللہ ﷺ بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے
تھے (سنن ابی داؤد حدیث ۵۰۶۱ کتاب الادب)

رات میں نیند نہ آنے اور بے چینی ہو تو یہ دعا پڑھے : اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ،
وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ
لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
أَهْدِ لَيْلَتِيْ وَأَنِمْ عَيْنِيْ ۔ (حضرت زید بن ثابت

رضی اللہ عنہ نے اپنی بے چینی کی شکایت رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا پڑھنے
کا حکم فرمایا، حضرت زید فرماتے ہیں کہ میں جب
سے یہ دعا پڑھنے لگا وہ بے خوابی اور بے قراری
دور ہو گئی اور نیند آنے لگی (ابن السنی
حدیث ۵۴۷ ص ۲۷۳)

نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں

مسجد میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعا:

أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ، بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (ایک مرتبہ)

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد میں داخل ہوتے وقت اس دعا کو پڑھے گا سارا دن شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا (سنن ابی داؤد حدیث ۴۶۶ کتاب الصلاۃ)

۲۔ نماز سے فارغ ہونے کے فوراً بعد سب سے پہلے

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ تین مرتبہ پڑھے، حضرت معاذ فرماتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو نماز کے بعد اس استغفار کو تین مرتبہ پڑھے گا تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہو (ابن السنی حدیث ۱۲۴ ص ۵۶)

۳۔ پھر اس کے بعد "اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ایک مرتبہ پڑھے حضرت ثوبان رضی اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تین مرتبہ استغفار کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے (مسلم حدیث ۱۳۳۴)

۴۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ،

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(ایک مرتبہ)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے (بخاری حدیث ۶۳۳۰ کتاب الدعوات)

۵. اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ایک مرتبہ)

حضور ﷺ نے حضرت معاذ سے فرمایا کہ اے معاذ میں تم سے محبت کرتا ہوں، تم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا نہ بھولنا (ابن السنی حدیث ۱۱۶ ص ۵۴)

۶. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ

وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَانَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

(ایک مرتبہ) حضرت عبداللہ بن زبیرؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے

(مسلم شریف حدیث ۱۳۴۳ کتاب المساجد)

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (ایک مرتبہ)

سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے

(بخاری حدیث ۲۸۲۲ کتاب الجہاد)

۸۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، وَخَطَایَایَ کُلَّھَا، اَللّٰھُمَّ ابْعَثْنِیْ وَأَجِرْنِیْ وَاھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ، فَإِنَّہٗ لَایَھْدِیْ لِصَالِحِھَا، وَلَایَصْرِفُ سَیِّئَھَا إِلَّا أَنْتَ (ایک مرتبہ) ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے بہت قریب رہا ہوں، آپ ﷺ کا یہ معمول تھا کہ آپ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ابن السنی حدیث ۱۱۴ ص ۵۳)

۹۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُخْزِیْنِیْ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ صَاحِبٍ یُرْدِیْنِیْ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ أَمَلٍ یُلْھِیْنِیْ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یُنْسِیْنِیْ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ غِنًی

يُطْغِيْنِيْ (ایک مرتبہ) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ ہم نماز پڑھتے، آپ نماز سے فارغ ہو کر ہمارے متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ابن السنی حدیث ۱۱۸ ص ۵۴)

۱۰. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهُ، وَاجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِيْ يَوْمَ أَلْقَاكَ (ایک مرتبہ) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ابن السنی حدیث ۱۱۹ ص ۵۷)

۱۱. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، أَنَا شَهِيْدٌ أَنَّكَ أَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، أَنَا شَهِيْدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ
اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ کُلَّھُمْ اِخْوَۃٌ، اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ
کُلِّ شَیْءٍ اجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّکَ وَاَھْلِیْ فِیْ کُلِّ
سَاعَۃٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ، یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ، اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ،
اَللّٰھُمَّ نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اَللّٰہُ
اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ، حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ، اَللّٰہُ
اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ (ایک مرتبہ)

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو نماز کے بعد اس دعا کو پڑھتے ہوئے سنا ہے

(سنن ابی داؤد حدیث ۱۵۰۸ باب الوتر)

۱۲۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا

أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

(ایک مرتبہ) حضرت علی بن ابو طالب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے (سنن ابی داؤد حدیث ۱۵۰۹ الخ)

۱۳۔ حضرت ابوھریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر، ایک مرتبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا چاہے وہ گناہ جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں (صحیح

مسلم حدیث ۱۳۵۲ المساجد)

نوٹ : یہ وہ دعائیں ہیں جن کو حضور ﷺ پابندی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ (مسلم حدیث ۶۸۷۳)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى (مسلم حدیث ۶۹۰۴)

اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا (مسلم حدیث ۶۹۰۶)

اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ (بخاری

حدیث ۲۳۴۷)

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعِجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ(بخاری ۲۳۶۳)

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ، وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ (ترمذی ۳۴۹۲)

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ لَااُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ، اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ(ترمذی ۳۴۹۳)

اَللّٰھُمَّ یَامُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی

طَاعَتِکَ (مسلم)

اَللّٰھُمَّ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ (ترمذی حدیث ۳۵۸۷)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ، وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ (مسلم)

اَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ أَمْرِیْ، وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ، وَأَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ، وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ (مسلم حدیث ۲۹۰۳)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اُشْهِدُاَنَّکَ اللّٰهُ، لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ، اَلْاَحَدُالصَّمَدُ، اَلَّذِیْ لَمْ یَلِدْوَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًااَحَدٌ، اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ (ترمذی ۳۵۹۱)

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ (ابوداؤدحدیث ۱۵۵۴)

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ ، فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ، فَاِنَّهَابِئْسَتِ الْبِطَانَةُ (ابوداؤدحدیث۱۵۴۷)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَدَمِ، وَاَعُوْذُبِکَ

مِنَ التَّرَدِّیْ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ، وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ أَن یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَالْمَوْتِ، وَأَعُوْذُبِکَ أَنْ أَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِراً، وَأَعُوْذُبِکَ أَنْ أَمُوْتَ لَدِیْغاً (ابوداؤد ۱۵۵۲)

اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ (ابوداؤد ۱۵۴۶)

اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِمَاسَأَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُبِکَ مِمَّااسْتَعَاذَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ
وَآجِلِهٖ، مَاعَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ،
وَأَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ، مَا
عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی
أَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَمَاقَرَّبَ اِلَیْهَامِنْ قَوْلٍ
وَعَمَلٍ ، وَأَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَاقَرَّبَ اِلَیْهَا
مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ (احمد فی مسندہ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ أَعْظَمُ شُکْرَکَ
وَأُکْثِرُ ذِکْرَکَ وَاَتَّبِعُ نَصِیْحَتَکَ وَأَحْفَظُ
وَصِیَّتَکَ (ترمذی حدیث ۳۶۰۴)

کسی بیمار کی عیادت کے لیے جائے تو یہ دعائیں پڑھی جائیں:

۱۔ لَابَأْسَ طَهُوْرٌاِنْ شَاءَ اللّٰهُ، لَابَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (۲ مرتبہ) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک بیمار اعرابی کے گھر عیادت کے لیے گئے تو یہ دعا پڑھی (بخاری حدیث ۵۶۵۶ کتاب المرضی)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِذْهِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِهٖ اَنْتَ الشَّافِیْ، لَاشِفَاءَ اِلَّاشِفَاءُکَ شِفَاءً لَّایُغَادِرُسُقْماً۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک مریض کے پاس تشریف لے گئے تو اپنے داہنے ہاتھ کو اس کے سر پر رکھ کر یہ دعا

پڑھی (صحیح البخاری ۵۷۴۳ کتاب الطب)

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ أَرْضِنَا، بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ اس دعا کو پڑھ کر دم کیا کرتے تھے

(صحیح بخاری حدیث ۵۷۴۶ کتاب الطب و مسلم حدیث ۲۱۹۴)

بِسْمِ اللّٰہِ أَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ أَرْقِیْکَ۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب اللہ کے رسول ﷺ بیمار ہوئے تو جبرئیل نے آکر یہ دعا پڑھ کر دم کیا (صحیح مسلم حدیث ۵۷۰۰ کتاب السلام)

بِسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ مِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ۔

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آکر حضور ﷺ کی حالت دیکھ کر یہ دعا پڑھ کر دم کیا (صحیح مسلم حدیث ۲۱۸۵ ہیں مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر مجھ پر دم کیا (ابن ماجہ حدیث ۳۵۲۴ کتاب الطب)

يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ سُقْمَكَ وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ وَجَسَدِكَ

اِلیٰ مُدَّۃِ أَجَلِکَ ۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لیے میرے گھر تشریف لائے اور میری بیماری کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی (ابن السنی حدیث ۵۵۳ ص ۲۰۴)

أَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ أَنْ یَّشْفِیَکَ (۷ مرتبہ) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی کسی مریض کی عیادت کرے تو وہ ان کلمات کو سات مرتبہ کہے (ابوداؤد حدیث ۳۱۰۶ کتاب الجنائز)

تھکن دور کرنے کی دعا: آنحضرت ﷺ سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کام کی وجہ سے تھک جانے کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ!

سوتے وقت ۳۳ بار سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمدللہ، ۳۴ بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو، تمہاری تھکن دور ہو جائے گی

(بخاری حدیث ۳۷۰۵ کتاب الفضائل ، مسلم حدیث ۲۷۲۷ کتاب الذکر والدعاء)

بخار آنے پر پڑھنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ، وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (سات مرتبہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو یہ دعا بخار کے وقت اور درد کے وقت سکھائی، لہذا جب کسی کو بخار آجائے اس دعا کو سات پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ شفا ہوگا

(ابن ماجہ حدیث ۳۵۲۶ کتاب الطب)

سانپ بچھو زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے وقت کی دعا:

زہریلا جانور اگر کسی کو کاٹ لے تو سات بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے، انشاءاللہ شفا ہوگا، احادیث رسول سے یہی سورہ پڑھنا ثابت ہے (بخاری حدیث ۵۷۴۹ کتاب الطب)

پھوڑے پھنسی اور زخم کے لیے دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ أَرْضِنَا، بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب کسی شخص کو زخم یا پھوڑا پھنسی کی تکلیف ہوتی تو رسول ﷺ یہ دعا پڑھتے۔

(بخاری حدیث ۵۷۴۶ کتاب الطب)

نظر بد کی دعا: نظر بد لگ جانا حق ہے، اگر کسی کو نظر لگ جائے تو یہ دعا پڑھا کرے: أُعِيذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ (تین مرتبہ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو یہی کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے اور کہتے تھے کہ تمہارے دادا ابراہیم علیہ السلام بھی اپنے بیٹے اسحاق اور اسماعیل کو نظر لگ جانے پر یہی پڑھ کر دم کیا کرتے تھے (بخاری حدیث ۳۳۷۱ کتاب احادیث الانبیاء)

تنگ دستی اور معاشی پریشانی دور کرنے کی دعا: بِسْمِ اللهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ،

اَللّٰھُمَّ ارْضِنِیْ بِقَضَائِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا قَدَّرْتَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ (تین مرتبہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی کو تنگ دستی اور معاش پریشانی اور محتاجی درپیش ہو تو وہ گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنے کی عادت ڈالے انشاء اللہ معاش پریشانی و تنگ دستی دور ہو جائے گی (ابن السنی حدیث ۳۵۲ ص ۱۳۷) ساتھ میں یہ دعا بھی بار بار پڑھے: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا، اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ

سَبْعًا (تین مرتبہ) ابن السنی حدیث ۳۵۳
ص ۱۳۸

تکلیف یا درد کے وقت پڑھنے کی دعا:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ جسم میں جہاں درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پہلے بسم اللہ تین مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا سات مرتبہ پڑھے پھر تین مرتبہ دونوں قل: قل أعوذ برب الناس اور قل أعوذ برب الفلق پڑھ کر جہاں درد ہے وہاں دم کرے۔ (مسلم حدیث ۵۷۳۷ باب السلام)

نیند میں ڈر کے اچانک ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنَ

عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات سکھائیں اور فرمایا: جب نیند میں تم ڈر جاؤ تو اس دعا کو پڑھ لیا کرو، جن، بھوت، شیطان وغیرہ تمہیں تکلیف نہ پہونچا سکیں گے، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اس دعا کو اپنے سمجھدار بچوں کو یاد کراتے تھے (ابو داؤد حدیث ۳۸۹۳ کتاب الطب)

قرض کی ادائیگی کی دعا : اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَأَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مقروض مدد کے لیے آیا تو آپ نے ان سے فرمایا کہ میں وہ دعا سکھاتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائی ہے، اگر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو خدا ادا کرادے گا پھر آپ نے یہ دعا سکھلائی (ترمذی حدیث ۳۵۶۳ کتاب الدعوات)

أَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ، مقروض شخص یہ دعا بھی پڑھے (نسائی حدیث ۵۴۷۶ باب الاستعاذہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ

وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ مقروض شخص یہ دعا بھی پڑھے (نسائی حدیث ۵۴۷۷)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ اللہ کے رسول ﷺ مقروضوں کو یہ دعائیں پڑھنے کا حکم فرماتے تھے (سنن نسائی ۵۴۷۸)

ان دعاؤں کو جو کثرت سے اللہ پر بھروسہ کرکے پڑھتا رہے گا اللہ قرضوں کی ادائیگی کی شکلیں نکالے گا انشاء اللہ۔

آنکھ کے دکھنے پر پڑھنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ

وَأَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کسی کو آنکھ میں درد ہو وہ یہ دعا پڑھا کرے (ابن السنی حدیث ۵۷۰ ص ۲۱۱)

پیشاب جاری کرنے اور پتھری دور کرنے کی دعا: رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ وَأَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ، اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ، أَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ، وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ عَلٰى

هٰذَا الْوَجَعِ . حضرت ابو الدرداء رضی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے پیشاب بند ہو جانے یا پتھری کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو یہ دعا سکھائی تو اس نے پڑھ لیا، اللہ نے اس کی اس شکایت کو دور کر دیا (ابو داؤد حدیث ۳۸۹۲ کتاب الطب)

نوٹ : یہ خاص خاص موقعوں پر پڑھی جانے والی چھوٹی چھوٹی دعائیں ہیں لیکن بڑی ہی مؤثر اور مفید ہیں، جو کوئی حضور اکرم ﷺ کی سنت سمجھ کر اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے پڑھے گا انشاء اللہ اس کے تمام مسائل آسانی کے ساتھ حل ہو جائیں گے۔

قرآن مجید کی آیات اور احادیث
جادو کے توڑ کے لیے

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ، اِنَّہٗ لَیْسَ لَہٗ سُلْطَانٌ عَلَی الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ، اِنَّمَا سُلْطَانُہٗ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَہٗ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِہٖ مُشْرِکُوْنَ (النحل آیت ۹۸ تا ۱۰۰)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ہ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ مَالِکِ یَوْمِ

الدِّيْنِ ٥ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ٥ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ٥
آمين
فَاتَّبَعُوْا مَاتَتْلُو الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ ،
وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا
يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ، وَمَا اُنْزِلَ عَلَى مَلَكَيْنِ
بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ، وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ
حَتّٰى يَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ، فَيَتَعَلَّمُوْنَ
مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ، وَمَا هُمْ
بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ، وَيَتَعَلَّمُوْنَ
مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ، وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ

مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ، وَلَبِئْسَ مَاشَرَوْا بِهِ
أَنْفُسَهُمْ، لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (البقرة آیت ۱۰۲)
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ اِلَّا بِمَا شَآءَ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (البقرہ آیت ۲۵۵)
الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (آل عمران
آیت ۱ و ۲)
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ، فَلَا تَخَافُوْهُمْ
وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (آل عمران آیت ۱۷۵)

اِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ (الانفال آیت ۱۱)

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ، اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (یونس آیت ۸۱)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل آیت ۸۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمٓصٓ ۝ طٰهٰ ۝ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ قٓ ۝ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ. (حروف مقطعات)

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا، فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ

سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی (طه آیت ۶۶)

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ ۝ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۝ (المؤمنون آیت ۹۷، ۹۸)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَاتُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعَالَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ، لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ، رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۝ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ لَابُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ، فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ، اِنَّهٗ لَایُفْلِحُ الْکَافِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ. (المؤمنون آیت ۱۱۶ تا ۱۱۸)

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

إِذَا وَقَبَ ٥ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ٥ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ٥ (الفلق)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ مَلِكِ النَّاسِ ٥ إِلٰهِ النَّاسِ ٥ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٥ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٥ (الناس)

أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ هَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

قُلْ اللهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى اللهِ تَفْتَرُوْنَ (يونس

آیت ۵۹)

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ (المؤمنون

آیت ۱۰۸)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا، لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ ۵ (الرحمن آیت ۳۳)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ، وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۵ (الرحمن آیت ۳۵)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۵ وَاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۵ (الحجر آیت ۳۴/ ۳۵)

وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (آل عمران آیت ۳۶)

اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ
وَیَسْقِیْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ
یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ۝ وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ
خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا
وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ
فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝

(الشعراء آیت ۷۸ تا ۸۵)

سحر (جادو) اور سفلی عمل سے متاثر شخص کے لیے ایک سفید بوتل میں پانی بھر کر اوپر درج شدہ آیات اور حدیث پاک کی دعائیں پڑھ کر بوتل کے پانی میں دم کرلیں، پانی ختم ہونے لگے تو صاف صاف ستھرا پانی بوتل کے بچے ہوئے پانی میں ملاتے رہیں، انشاءاللہ شفا

ہوگی، ہو سکے تو اس میں زمزم بھی ملا دیں، یہ آیات اور حدیث پاک کی دعائیں پڑھ کر دم بھی کر سکتے ہیں، جب تک شفاء حاصل نہ ہو اس وقت تک یہ نسخہ اللہ اور رسول کے قول پر یقین کرتے ہوئے استعمال کرتے رہیں، انشاءاللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

نوٹ: بہت سے بزرگوں نے ان آیات کا تجربہ کیا ہے، یہ بڑی مجرب اور مفید آیات ہیں، قرآنی آیات پر مشتمل اس نسخہ کیمیا پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ ضرور شفا دے گا۔

آیات شفاء

☆ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (التوبہ آیت ۱۴)

☆ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (یونس آیت ۵۷)

☆ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (النحل آیت ۶۹)

☆ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل آیت ۸۲)

☆ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (الشعراء آیت ۸۰)

☆ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا هُدًى وَشِفَاءٌ (حم سجدہ آیت ۴۴)

فائدے : گردے کی پتھری، معدے کی پتھریاں، پیشاب کے نظام میں گڑبڑی ہو یا آپریشن کی نوبت یا اللہ نہ کرے کوئی اور بیماری ہو، ایسی صورت میں ایک سفید بوتل میں صاف ستھرا پانی بھر کر اس میں تھوڑا سا خالص شہد اور زمزم ملا لیں، پھر اوپر درج شدہ آیات شفا کا کتالیس بار اول تا آخر درود شریف اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک النبی الامی پڑھ کر بوتل کے پانی میں دم کر لیں، پھر اس بوتل کے پانی کو تھوڑا تھوڑا مسلسل اکتالیس روز تک بلا ناغہ فجر کی نماز کے بعد پیتے رہیں، پانی ختم ہونے لگے تو صاف صاف ستھرا پانی بوتل کے نیچے ہوئے پانی میں ملاتے رہیں ان شاء اللہ شفا ہو گی۔

آیات حفاظت

صبح شام ان آیات کے ورد کرنے سے آنے والی تمام مصیبتوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

☆ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (البقرۃ ۲۵۵)

☆ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (یوسف ۶۴)

☆ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ (الصافات ۷)

☆ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (۴۱/۱۲)

☆ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ (۱۵/۱۷)

☆ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ (۸۶/۴)

☆ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (۸۵/۲۱،۲۲)

☆ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً (۶/۶۱)

☆ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ(١١/٥٧)

☆ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ(١٣/١١)

☆ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ(١٥/٩)

☆ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ(٢١/٨٢)

☆ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ(٣٤/٢١)

☆ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ(٤٢/٦)

☆ وَعِندَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ(٥٠/٤)

☆ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ(٨٢/١٠)

صبح وشام پابندی کے ساتھ پڑھی جانے والی سورتیں

(وہ سورتیں جن کو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے اور ان کی بڑی فضیلتیں احادیث میں آئی ہیں)

سورہ یٰس (یہ سورہ قرآن کا دل ہے، جو اس سورہ کو صبح کے وقت پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس دن کی حاجتوں کو پوری کرے گا دارمی ج۲ص ۴۵۷)

سورہ واقعہ (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو کوئی سورہ واقعہ بعد نماز مغرب پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کبھی فاقہ

میں نہیں رکھتا اور وہ کبھی کسی کا محتاج بھی نہیں ہوتا، آپ اپنے بچوں کو یہ سورہ یاد کراتے تھے اور پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔ (ابن السنی حدیث ۸۸۵ ص ۲۵۲)

سورہ ملک (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اس سورہ کو رات میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ ترمذی ۲۸۹۲)

سورہ الم سجدہ (حضور ﷺ اس سورہ کو پڑھے بغیر سوتے نہیں تھے۔ ترمذی ۲۸۹۲)

سورہ کہف (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس کو جمعہ کے دن پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کے لیے روشنی کرتا ہے اور اس کے پڑھنے سے دجال کے فتنہ سے محفوظ رہتا ہے۔ ترمذی ۲۸۸۵ فضائل القرآن)

جامعہ اسلامیہ بھٹکل

کرناٹک کے مغربی ساحل پر بحیرہ عرب کے مشرق میں واقع شہر بھٹکل کا شمار تاریخی مقامات میں ہوتا ہے، الحمد اللہ یہاں ۴۲ سال قبل ۱۸/ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ مطابق ۲۰/ اگست ۱۹۶۲ء کو جامعہ اسلامیہ کا قیام عمل میں آیا جو اس وقت پورے ملک میں شوافع کا سب سے بڑا مدرسہ شمار ہوتا ہے، جامعہ کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہاں مقامی طلباء کی نمائندگی تقریباً نوے فیصد ہے، مکتب سے عالمیت تک بارہ سو سے زائد طلباء زیر تعلیم ہیں۔

اب تک چار سو سے زائد تشنگان علم نے یہاں سے عالمیت کی تکمیل کی ہے اور تین سو سے زائد حفاظ نے یہاں سے سند فراغت حاصل کی ہے، ان کے علاوہ ہزاروں طلباء نے یہاں سے استفادہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو مزید ترقی عطا فرمائے۔